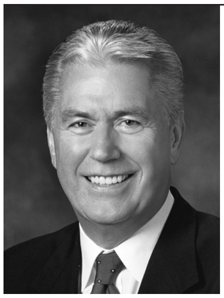

از صدر ڈیٹر ایف. اُکڈورف
مشیرِ دوم صدارتی مجلسِ اعلیٰ

درخت لگانے کا بہترین وقت

قدیم روم میں، جینس آغاز کا دیوتا تھا۔ اُس کو اکثر دو چہروں کے ساتھ دکھایا جاتا تھا — ایک پیچھے ماضی کی طرف دیکھتے ہوئے، دوسرا سامنے مستقبل کی طرف دیکھتے ہوئے۔ کچھ زبانوں میں جنوری کے مہینہ کو اُس کے نام پر رکھا گیا، کیونکہ سال کا آغاز غوروخوص کے ساتھ ساتھ منصوبہ سازی کا وقت تھا۔

ہزاروں سال بعد، پوری دُنیا میں کئی ثقافتوں نے نئے سال کے لئے اِرادے باندھنے کی روایت کو جاری رکھا ہے۔ بے شک، اِرادے باندھنا آسان ہے - اِنکو قائم رکھنا بالکل الگ بات ہے۔

ایک شخص نے نئے سال کے اِرادوں کی طویل فہرست بنائی تھی اپنی ترقی کے بارے بہت اچھا محسوس کیا۔ اُس نے خود سے سوچا، ”ابھی تک میں کم کھانے کے اپنے پلان پر کاربند ہوں، میں نے غصہ نہیں کیا، میں اپنے بجٹ میں رہا ہوں، اور میں نے ابھی تک ایک بار بھی پڑوسی کے کُتے کے بارے شکایت نہیں کی ہے۔ مگر آج ۲ جنوری ہے اور آلارم ابھی بجا ہے اور اس وقت ہے میں بستر سے نکلا ہوں، مجھے اِس ڈگر پر رکھنے کے لئے ایک معجزہ کی ضرورت ہوگی۔

پھر سے شروع کرنا

نئے آغاز کے بارے میں کوئی ایسی خاص بات ضرور ہے جس سے بڑی امید پیدا ہوتی ہے۔ میرا خیال ہے کسی نہ کسی وقت ہم سب نے صاف سلیٹ کے ساتھ نئے سرے سے شروع کرنے کی خواہش کی ہے۔

میں صاف ہارڈ ڈرائیو کے ساتھ نیا کمپیوٹر لینا پسند کرتا ہوں۔ کچھ وقت کے لئے یہ بالکل کامل طور پر کام کرتا ہے۔ مگر جیسے جیسے دِن اور ہفتے گزرتے ہیں اور زیادہ سے زیادہ پروگرام انسٹال کیے جاتے ہیں (کچھ ارادی طور پر اور کچھ غیر ارادی طور پر)، بلآخر کمپیوٹر رُکنا شروع کردیتا ہے، اور جو کام یہ سُرعت اور قرینے سے کرتا تھا سُست روی سے کرتا ہے۔ بعض اوقات یہ بالکل کام نہیں کرتا ہے۔ حتیٰ کہ اِسکو سٹارٹ کرنا ایک مشکل کام بن جاتا ہے جیسے جیسے ہارڈ ڈرائیو مختلف انواع واقسام کی بد نظمی اور غیر ضروری ڈیٹا سے بھر جاتی ہے۔ ایسا وقت بھی آتا ہے جب واحد چناؤ کمپیوٹر کو ری فارمیٹ کرنا اور پھر سے ہی شروع کرنا ہی رہ جاتا ہے۔

انسان بھی اِسی طرح اندیشوں، شکوک، اور پشیمانی کے بوجھ سے بھر جاتے ہیں۔ ہم نے جو غلطیاں کیں ہیں (دونوں اِرادی اور غیر اِرادی) ہم پر بوجھ ڈالتی ہیں آخر کار ہمارے لئے وہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے، جو ہم جانتے ہیں کہ ہمیں کرنا چاہیے۔

گناہ کے معاملے میں، فارمیٹنگ کا ایک شاندار طریقہ کار ہے جو توبہ کہلاتا ہے جو ہمیں اپنی اندرونی ہارڈ ڈرائیو کے اُس گند کو صاف کرنے کی اجازت دیتا ہے جو ہمارے قلوب پر بوجھ ڈالتا ہے۔ انجیل، یسوع مسیح کے معجزانہ اور رحمدلانہ کفارہ کے ذریعے، ہمیں اپنی جانوں کو گناہ کے داغوں کو صاف کرنے اور ایک بار پھر سے نئے، خالص، اور بچے کی مانند معصوم بننے کی راہ دِکھاتی ہے۔

مگر بعض اوقات دوسرے کام، فضول خیالات اور اعمال کو جنم دیتے ہوئے، ہمیں سُست کرتے اور روک دیتے ہیں ہمارے لئے پھر سے شروع کرنا مشکل بناتے ہیں۔

خود میں بہترین کو باہر لانا

مقاصد کا تعین کرنا ایک اہل کام ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے آسمانی باپ کے مقاصد ہیں کیونکہ اُس نے ہمیں بتایا ہے کہ اُسکا کام اور جلال، ”آدمیوں کے لئے لافانیت اور ابدی زندگی“ لانا ہے۔ (موسیٰ ۱:۳۹)

ہمارے ذاتی مقاصد ہمارے اندر سے بہترین کو باہر لا سکتے ہیں۔ تاہم، ایک چیز جو ہمیں ہمارے اِرادوں کو باندھنے اور قائم رکھنے کی ہماری کاوشوں سے ہٹا سکتی ہے وہ تاخیر کرنا ہے۔ بعض اوقات ہم صحیح لمحے کے انتظار میں، آغاز کرنے میں دیر کر دیتے ہیں —

[جیسے] نئے سال کا پہلا دِن، گرمیوں کا آغاز، جب ہم بشپ یا صدرِ ریلیف سوسائٹی بُلائے جائیں گے، بچوں کے سکول میں داخل ہونے کے بعد، ہمارے ریٹائیر ہونے کے بعد۔

آپ کو اپنے راستباز مقاصد کی سمت میں حرکت کرنا شروع کرنے کے لئے دعوت کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کو ویسا شخص بننے کے لئے اجازت کی ضرورت نہیں جو بننے کے لئے آپکو ڈیزائن کیا گیا ہے۔ آپ کو کلیسیاء میں خدمت کرنے کے لئے مدعو کیے جانے کا انتظار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

ہم بعض اوقات چُنے جانے کے انتظار میں اپنی زندگی کے سالوں کو ضائع کر دیتے ہیں۔ (دیکھئے تعلیم اور عہد ۱۲۱:۳۴–۳۶)۔ مگر یہ باطل خیال ہے۔ آپ پہلے ہی چُنے گئے ہیں!

اپنی زندگی میں بعض مواقعوں پر میں نے چنوتیوں، پریشانیوں، یا ذاتی دکھوں کے ساتھ نبرد آزما ہوتے ہوئے کئی بے نیند راتیں گزاری ہیں۔ مگر رات چاہے کتنی ہی تاریک ہو، مجھے ہمیشہ اِس خیال سے حوصلہ مِلا ہے: صبح سورج طلوع ہو گا۔

ہر نئے دِن کے ساتھ، نئی سحر آتی ہے - نہ صرف زمین کے لئے مگر ہمارے لئے بھی۔ اور ہر نئے دِن کے ساتھ نیا آغاز آتا ہے —— پھر سے شروع کرنے کا موقع۔

لیکن اگر ہم ناکام ہو گئے تو پھر کیا ہو گا؟

بعض اوقات جو چیز ہمیں روکے رکھتی ہے، وہ خوف ہے۔ ہم خوفزدہ ہو سکتے ہیں کہ ہم کامیاب نہیں ہونگے، کہ ہم کامیاب ہونگے، کہ ہم شرمندہ ہو سکتے ہیں، کہ کامیابی ہمیں بدل دے گی، یا کہ یہ اُن لوگوں کو بدل دے گی جن سے ہم پیار کرتے ہیں۔

اور پس ہم انتظار کرتے ہیں۔ یا کوشش ترک کر دیتے ہیں۔

ایک اور بات جو ہمیں یاد رکھنی چاہیے جب بات مقاصد کا تعین کرنے کی ہو، یہ ہے: ہم تقریباً یقینی طور پر ناکام ہونگے، کم از کم قلیل دورانیے کے لئے۔ مگر بے حوصلہ ہونے کی بجائے، ہم قوت پا سکتے ہیں کیونکہ یہ فہم فی الفور کامل ہونے کے دباؤ کو ختم کر دیتا ہے۔

یہ شروع سے ہی یہ قبول کرتا ہے کہ کسی نہ کسی وقت، ہم ناکام ہو سکتے ہیں۔ آغاز سے ہی یہ جاننا کافی حد تک حیرت اور ناکامی کی بے ہمتی کو ختم کر دیتا ہے۔

جب ہم اپنے مقاصد کو اِس طریقے سے لیتے ہیں، ناکامی ہمیں محدود نہیں کرتی ہے۔ یاد رکھیں، اگر ہم فوراً اپنی خواہش کردہ حتمی منزل پر پہنچنے میں ناکام ہو جاتے ہیں، پھر بھی ہم نے اُس راہ پر ترقی کر لی ہو گی جو اُس کو جاتی ہے۔

اور اِس کی اہمیت ہے - اِس کی بڑی اہمیت ہے

اگر چہ ہم اپنی اختتامی لکیر تک پہنچنے میں ناکام ہو جاتے ہیں، صرف سفر کو جاری رکھنا ہمیں پہلے کی نسبت زیادہ عظیم بنائے گا۔

شروع کرنے کا بہترین وقت ابھی ہے

ایک پرانی کہاوت کہتی ہے: ”درخت لگانے کا بہترین وقت ۲۰ سال پہلے اور دوسرا بہترین وقت اب ہے۔“

لفظ ”اب“ نہایت شاندار اور پُر اُمید ہے۔ اِس حقیقت کے بارے کچھ قوت بخش ہے کہ اگر ہم ابھی فیصلہ کریں، ہم ابھی اِسی لمحہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

ابھی وہ شخص بننا شروع کرنے کا بہترین وقت ہے جو ہم بلآخر بننا چاہتے ہیں - صرف اب سے ۲۰ سال بعد تک ہی نہیں بلکہ ساری ابدیت کے لئے۔

اِس پیغام سے تدریس

صدر اُکڈورف نے وضاحت کی ہے کہ جب ہم اپنے مقاصد کو پورا کرنے میں ناکام ہوتے ہیں، ”ہم قوت پا سکتے ہیں۔ . . . اگر چہ ہم اپنی اختتامی لکیر تک پہنچنے میں ناکام ہو جاتے ہیں، تاہم صرف سفر کو جاری رکھنا ہمیں پہلے کی نسبت زیادہ عظیم بنائے گا۔“ خاندان کے اراکین کو ایسے تجربات بتانے کو کہیں جن میں اُنہوں نے طریقہ کار سے زیادہ سیکھا اُس کی نسبت جو اُنہوں نے نتیجہ سے سیکھا، جیسے کہ سکول سے فارغ التحصیل ہونا یا کوئی ایوارڈ پانا۔

نوجوانان

ابھی [سے] شروع کر کے۔ خود کو بہترین بناؤ

صدر اُکڈورف سکھاتے ہیں کہ ”ذاتی مقاصد ہمارے اندر سے بہترین کو باہر لا سکتے ہیں۔“ اپنی زندگی کے دو یا تین پہلوؤں میں مقاصد کا تعین کرنے کے بارے سوچیں، مثال کے طور پر، جیسے کہ جسمانی صحت، روحانی صحت، اور دوستی۔ اِس سال آپ اِن پہلوؤں میں کیا کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ جب آپ دُعاگو ہو کر کچھ مقاصد کے بارے سوچ بچار کرتے ہیں، یقین دہانی کریں کہ وہ قابلِ رسائی ہوں بلکہ آپ سے بڑھنے کا تقاضا کریں، اور اپنے مقاصد کو تفصیلاً بیان کریں تاکہ جیسے سال گزرتا ہے آپ اپنی ترقی کو دیکھنے کے قابل ہوں۔

© 2014 by Intellectual Reserve, Inc. جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یو ایس اے میں چھپا۔ انگریزی منظوری: 6/13۔ منظوری ترجمہ 6/13۔
Urdu کا ترجمہ Translation of *First Presidency Message, January 2014*. 10861 434

ایمان، خاندان، فلاح

یسوع مسیح کا الٰہی مشن: نمونہ دینے والا

اِس مواد کا دُعا گو ہو کر مطالعہ کریں اور جاننے کی خواہاں ہوں کیا شیئر کرنا ہے۔ نجات دہندہ کے مشن اور زندگی کو سمجھنا اُس پر آپ کے ایمان کو کیسے بڑھاتا اور اُن کو برکت دیتا ہے جن کی وزٹنگ ٹیچنگ کے ذریعے آپ دیکھ بھال کرتی ہیں؟ مزید معلومات کے لئے reliefsociety.lds.org جائیں۔

یہ نجات دہندہ کے مشن کے پہلوؤں کو بیان کرنیوالے معلماتی پیغامات کی سیریل کا حصہ ہے۔

جب ہم سمجھتی ہیں کہ یسوع مسیح ہر چیز میں ہمارا نمونہ ہے، ہم اُس کی پیروی کرنے کی اپنی خواہش کو بڑھا سکتی ہیں۔ صحائف ہمارے لئے مسیح کے نقشِ قدم کی پیروی کرنے کے لئے حوصلہ افزائی سے بھرے پڑے ہیں۔ نیفیوں سے، مسیح نے کہا، ”کیونکہ تم نے مجھے جو کام کرتے دیکھا تم بھی وہی کرنا“ (۳ نیفی ۲۷:۲۱)۔ توما سے، یسوع نے کہا، ”راہ، حق، اور زندگی میں ہوں، کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا“ (یوحنا ۱۴:۶)۔

آج ہمارے راہنما نجات دہندہ کو اپنا نمونہ بنانے کے لئے ہمیں یاد دہانی کرواتے ہیں۔ لِینڈا کے۔ برٹن، ریلیف سوسائٹی کی جنرل صدر نے کہا، ”جب ہم میں سے ہر ایک کے دِل پر مسیح کے کفارہ کی تعلیم لکھی ہو، [تو] پھر ہم اُس قسم کے لوگ بننے لگتے ہیں جو خداوند چاہتا ہے کہ ہم بنیں۔“[۱]

صدر تھامس ایس۔ مانسن نے فرمایا، ”ہمارا خُداوند اور نجات دہندہ، یسوع مسیح، ہمارا نمونہ اور ہماری طاقت ہے۔“[۲]

آئیں یسوع مسیح کے قریب ہونے، اُسکے احکام ماننے، اور اپنے آسمانی باپ کی طرف لوٹنے کا مصمم اِرادہ کریں۔

صحائف میں سے

۲ نیفی ۳۱:۱۶؛ ایلما ۱۷:۱۱؛ ۳ نیفی ۲۷:۲۷؛ مرونی ۷:۴۸

ہماری تاریخ سے

”اُس نے راہ کی نشاندہی کی اور راہ میں راہنمائی کی،“ ایلزا آر سنو، ریلیف سوسائٹی کی دوسری جنرل صدر نے، یسوع مسیح کی فانی خدمت کے بارے لکھا۔ اُس نے—ایک ایک کر کے، افراد کی خدمت کی۔ اُس نے سکھایا کہ ہمیں ایک بھٹک جانے والے کو بچانے کے لئے ننانوے کو چھوڑ دینا چاہیے۔ (دیکھئے لوقا ۱۵:۳–۷)۔ اُس نے افراد کو شفا دی اور سکھایا، حتیٰ کہ ۲۵۰۰ لوگوں کے ہجوم میں ہر ایک شخص کے لئے وقت نکالا (دیکھئے ۳ نیفی ۱۱:۱۳–۱۵؛ ۱۷:۲۵)۔

مقدسینِ ایامِ آخر کی خواتین کے بارے، صدر ڈیئٹر ایف۔ اُکڈورف، صدارتی مجلسِ اعلیٰ میں مشیر دوم، نے کہا: ”آپ شاندار بہنیں دوسروں کی خدمت کرنے کے لئے رحمدلانہ خدمت دیتی ہیں جو ذاتی فائدے کی خواہش سے بالاتر ہوتی ہے۔ اِس سے آپ نجات دہندہ کی تقلید کرتی ہیں۔ . . . اُسکی سوچ ہمیشہ دوسروں کی مدد کرنے کے طرف مائل تھی۔“[۴]

حوالہ جات

۱۔ لِینڈا کے۔ برٹن، ”کیا نجات دہندہ کے کفارہ پر ایمان ہمارے قلوب پر لکھا ہے؟“ اینزائن یا لیحونا نومبر ۲۰۱۲ء، ۱۱۴۔

۲۔ صدر تھامس ایس۔ مانسن، ”Meeting Life’s Challenges“ اینزائن، نومبر ۱۹۹۳، ۷۱۔

۳۔ ”کتنی عظیم دانش اور محبت،“ گیت نمبر ۱۹۵۔

۴۔ ڈیئٹر ایف۔ اُکڈورف، ”Happiness, Your Heritage“ اینزائن یا لیحونا، نومبر ۲۰۰۸، ۱۲۰۔

میں کیا کر سکتی ہوں؟

۱۔ یسوع مسیح کیوں اور کیسے میرا نمونہ دینے والا ہے؟

۲۔ جن بہنوں سے میں ملنے جاتی ہوں اُن کی خدمت کرنا نجات دہندہ کی پیروی کرنے میں میری کیسے مدد کرتا ہے؟

© 2014 by Intellectual Reserve, Inc. جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یو ایس اے میں چھپا۔ منظوری انگریزی: 6/13؛ منظوری ترجمہ: 6/13۔
Urdu کا ترجمہ Translation of *Visiting Teaching Message, January 2014*. 10861 434